

بڑھ رہی ہے۔

۵۔ شرح : پہلا مصرع پڑھا نہیں گیا، دوسرے مصرع کا مطلب ہے کہ دل کے سکون کو اضطراب و پریشانی سے تعلق ہے۔

۶۔ شرح : ہوا کا لگاؤ ہی بلبے کے لیے زندگی کا باعث ہے۔ یعنی ہوا ہی کی بدولت بلبلا پیدا ہوتا ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ لگاؤ کے ساتھ ہوا کو بلبے سے لاگ بھی یعنی دشمنی بھی ہے، کیونکہ ہوا ہی اسے توڑ بھی دیتی ہے۔

۷۔ شرح : اے غالب ! ہزار افسوس کہ اس دنیا میں کوئی ایسا وجود نظر نہ آیا، جو جاگنے کو سونے کے ساتھ ملا دے۔

مطلب یہ کہ شبِ فراق میں عاشق کو نیند نہیں آتی۔ نہ رات ختم ہوتی ہے، نہ دن کو قرار آتا ہے، نہ نیند کا جادو چلتا ہے۔ اس حالت میں پریشان ہو کر کہتا ہے : کاش کوئی ایسا درمند حکیم ہوتا، جو میری بیداری کو نیند سے ملا دیتا، یعنی میں سو جاتا تاکہ کچھ مدت کے لیے پریشانیوں سے نجات پاتا۔

۱۔ شرح :

ہمیں دنیا کے تغیرات کی کیفیت نے مار ڈالا۔ اب ہر دم کے ظلم و جور ہمیں گوارا نہیں اور ہم انھیں خوشی خوشی برداشت کرنے کے لیے تیار ہیں

وضع نیرنگی آفاق نے مارا ہم کو
ہو گئے سب ستم و جور گوارا ہم کو
دشت و حشت میں نہ پایا کسی صورت سے سراغ
گرد و جولاں جنوں تک نے پکارا ہم کو
عجز ہی اصل میں تھا حاملِ صدرِ رنگِ عروج
ذوقِ لپستی مصیبت نے اکھارا ہم کو

جب تک یہ